السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میاں چنوں سے محمد صالح سوال کرتے ہیں کہ ماں کے پیٹ سے جو مردہ بچہ پیدا ہو، اس کا جنازہ پڑھا جاسکتا ہے یا نہیں؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال واضح ہوکہ مرنے والے مسلمان کا جنازہ ادا کرنا فرض کفایہ ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ چند ایک مسلمانوں کی شرکت سے یہ فرض ادا ہوجاتا ہے، تمام لوگوں کی شمولیت ضروری نہیں ہے، اگر کوئی بھی جنازہ نہ پڑھے توجرم میں سب شریک ہوتے ہیں لیکن نابالغ بچے اور شہید کے متعلق یہ فرض کفایہ بھی نہیں ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے لخت جگر ابراہیم رضی اللہ عنہ جو تقریباً ڈیڑھ سال زندہ رہے ان کا جنازہ نہیں پڑھا تھا۔ (مسند امام احمد)

اسی طرح شہدائے احد کا بھی آپ نے جنازہ نہیں پڑھا تھا جیسا کہ متعدد روایات سے پتہ چلتا ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ بچے اور شہید کا جنازہ جائز نہیں کیونکہ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض بچوں اور سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا جنازہ پڑھا تھا بچے کے متعلق یہ بھی روایات میں آیا ہے کہ اگر وہ ماں کے پیٹ سے مردہ پیدا ہو تو بھی اس کا جنازہ پڑھنا جائز ہے۔ حدیث میں ہے کہ مردہ پیدا ہونے والے بچے کا جنازہ پڑھا جائے اور اس کے والدین کے لئے مغفرت ورحمت کی دعا کی جائے۔ (سنن ابی داؤد، صحیح ابن حبان)

محدث العصر علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "احکام الجنائز" میں اس کا تفصیلی ذکر کیا ہے، اس سلسلہ میں اس کتاب کا مطالعہ مفید رہے گا، نیز اس قسم کے بچے کا جنازہ اس صورت میں جائز ہوگا جب شکم مادر میں اس کے اندر روح پڑ چکی ہو اور مدت حمل سے پہلے ہی اس کی ولادت ہوجائے، جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کم ازکم چار ماہ کا ہو، اگر ماں کے پیٹ میں چار ماہ نہیں گزرے تو اس قسم کے بچے کا نماز جنازہ مشروع نہیں ہے کیونکہ اس صورت میں مردہ کہا جائے گا اور جن روایات میں بچے کی آواز کے بعد جنازہ پڑھنے کا ذکر ہے وہ صحیح نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:164